سوال

(231)چچیرے بھائی کی بہو سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے چچیرے بھائی کی بہو سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چچیرے بھائی کی بہو سے نکاح جائز ہے اس لیے کہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن سے نکاح حرام ہے۔ پس بحکم آیت کریمہ :

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ ٢٤ .... سورة النساء

(اور تمھارے لیے حلال کی گئی ہے جو ان کے سوا ہیں) نکاح اس عورت سے حلال ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:420

محدث فتویٰ